سوال

وراثت

جواب

کیا مسلمان کافر کا وارث ہوسکتا ہے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ سوال : کیا مسلمان کافر کا وارث ہوسکتا ہے ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ الحمدللہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! مسلمان کسی کافر کا وارث نہیں ہوسکتا اور نہ ہی کوئی کافر کسی مسلمان کا وارث ہوسکتا ہے ۔ صحیح بخاری و صحیح مسلم وغیرہما میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ !۔ لایرث المسلمُ الکافر ولاالکافرا لمسلم ۔ مسلم ، کافر کا وارث نہیں ہوتا اور نہ کافر مسلم کا (وارث ہوتا ہے (صحیح بخاری جلد ۲ صفحہ ۱۰۰ ح ٦٧٦٤ ، صحیح مسلم جلد ۲ صفحہ ١٦١٤) اس حدیث کی تشریح میں امام نووی (متوفی ٦٧٢ ھ) لکھتے ہیں کہ !۔ واما المسلم فلایرث الکافر ایضا عند جماھیر العلماء من الصحابۃ والتابعین ومن یعد ھم جمہور صحابہ ،تابعین اور ان کے بعد والوں کے نزدیک مسلم ، کافر کا وارث نہیں ہوتا ۔ (شرح صحیح مسلم للنووی ۲\۳۳) ۔ ۔ ۔ صحیح بخاری میں ہے کہ !۔ وکان عقیل ورث ابا طالب ھووطالب ولم یرثہ جعفر ولا علی شیئا لأنھما کانا مسلمین وکان عقیل وطالب کافرین فکان عمر ابن الخطاب یقول !لایرث المؤمن الکافر ۔ اور ابو طالب (جو کہ غیر مسلم فوت ہوا تھا) کے وارث عقیل اور طالب بنے کیونکہ اُس وقت وہ دونوں کافر تھے اور علی اور جعفر وارث نہیں بنے کیونکہ وہ اس وقت مسلمان تھے ۔ عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ کافر کا مومن وارث نہیں بن سکتا ۔ (بخاری جلد ١ صفحہ ٢١٦ ح ١٥٨٨) ۔ ۔ ۔ امام عبدالرزاق الصنعانی (متوفی ٢١١ ھ) نے صحیح سند کے ساتھ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ !۔ لایرث المسلم الیھودی ولاالنصرانی ۔ ۔ ۔ الخ مسلم ، یہودی یا نصرانی کا وارث نہیں ہوتا ۔ (مصنف عبدالرزاق جلد٦ ص ١٨ ح ٩٨٦٥) ۔ ۔ ۔ سنن ابی داؤد وغیرہ میں حسن سند کے ساتھ مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ !۔ لا یتوارث اھل ملتین شئی ۔ وہ مختلف ملتوں والے آپس میں (کسی چیز میں بھی) وارث نہیں ہیں ۔ (کتاب الفرائض باب ھل یرث المسلم الکافر ، ح ٢٩١١) یہ حادیث اس مر پر دلالت کرتی ہیں کہ مسلمان کافر کا وراث نہیں ہوتا ۔ ھذا ما عندی واللہ علم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث